سوال

ورباہر تبلیغ(40)کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ـ آدمی گھر میں پردے اور نماز کے متعلق کہتا رہتا ہے۔ لیکن گھر والے کبھی مانتے ہیں کبھی سستی کر جاتے ہیں۔ کیا ایسا آدمی گھر سے باہر لوگوں کو تبلیغ کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہو کہ آدمی کا کام کسی کو منوانا نہیں بلکہ اس کا فرض صرف احسن طریق سے دعوت پیش کرنا ہے۔ چاہے گھر میں ہو یا باہر توفیق دینے والا خالق ومالک ہے۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اٰن مجید میں ہے:

ا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۲۱ عَلَيهِم بِمُصَيطِرٍ ۲۲... سورة الغاشية

تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔"

سری جگہ فرمایا:

ں عَلَيكَ هُديٰهُم وَلٰكِنَّ اللَّهَ يَهدى مَن يَشاءُ... ۲۷۲... سورة البقرة

ں اللہ علیہ وسلم!) "تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔"

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص218